CPL 61

روزنامہ

الفضل

Ph: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

سوموار 9 اکتوبر 2000ء- 10 رجب 1421 ہجری- 9 اخاء 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 230

پاک دل

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کوئی شخص مجھے میرے صحابہ کے متعلق ناگوار باتیں نہ بتایا کرے کیونکہ میں پسند کرتا ہوں کہ جب ان سے ملوں تو میرا سینہ ودل سب کے لئے صاف شفاف ہو۔

(جامع ترمذی کتاب المناقب باب فضل ازواج النبی حدیث نمبر 3831)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دل تو اللہ تعالیٰ کی صندوقچی ہوتا ہے اور اس کی کنجی اس کے پاس ہوتی ہے۔ کسی کو کیا خبر کہ اس کے اندر کیا ہے؟ تو خواہ مخواہ اپنے آپ کو گناہ میں ڈالنا کیا فائدہ؟ حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک شخص بڑا گنہگار ہوگا۔ خداتعالیٰ اس کو کہے گا کہ میرے قریب ہو جا۔ یہاں تک کہ اس کے اور لوگوں کے درمیان اپنے ہاتھ سے پردہ کر دے گا اور اس سے پوچھے گا کہ تو نے فلاں گناہ کیا۔ فلاں گناہ کیا۔ لیکن چھوٹے چھوٹے گناہ گنائے گا۔ وہ کہے گا کہ ہاں یہ گناہ مجھ سے ہوئے ہیں۔ خداتعالیٰ فرمائے گا کہ اچھا آج کے دن میں نے تیرے سب گناہ معاف کئے اور ہر ایک گناہ کے بدلے دس دس نیکیوں کا ثواب دیا۔ تب وہ بندہ سوچے گا کہ جب ان چھوٹے چھوٹے گناہوں کا دس دس نیکیوں کا ثواب ملا ہے تو بڑے بڑے گناہوں کا تو بہت ہی ثواب ملے گا۔ یہ سوچ کر وہ بندہ خود ہی اپنے بڑے بڑے گناہ گنائے گا کہ اے خدا میں نے تو یہ گناہ بھی کئے ہیں تب اللہ تعالیٰ اس کی بات سن کر ہنسے گا اور فرمائے گا کہ دیکھو میری مہربانی کی وجہ سے یہ بندہ ایسا دلیر ہو گیا ہے کہ اپنے گناہ خود ہی بتلاتا ہے۔ پھر اسے حکم دے گا کہ جا بہشت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس سے تیری طبیعت چاہے داخل ہو جا۔ تو کیا خبر ہے کہ خداتعالیٰ کا اس سے کیا سلوک ہے یا اس کے دل میں کیا ہے۔ اس لئے غیبت کرنے سے بکلی پرہیز کرنا چاہئے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 11)

خصوصی درخواست دعا

○ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ہر شر سے بچائے۔

وقار عمل کے خوشگوار فوائد

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

چونکہ اپنے اپنے طور پر ہاتھ سے کام کرنے کی نگرانی نہیں ہوسکتی۔ اس لئے میں نے تحریک کی تھی کہ قومی طور پر یہ کام کیا جائے اور سڑکیں بنائی اور نالیاں درست کی جائیں تا نگرانی ہو سکے اور دوسروں کو بھی تحریک ہو۔ اس کے سوا بھی اس میں کئی فائدے ہیں۔ مثلاً جس قوم میں یہ عادت پیدا ہو جائے اس کی اقتصادی حالت اچھی ہو جائے گی اس سے سوال کی عادت دور ہو جائے گی اس کے افراد میں سستی نہیں پیدا ہو گی۔ پھر جن لوگوں کی اقتصادی حالت اچھی ہو گی وہ چندے بھی زیادہ دے سکیں گے۔ بچوں کو تعلیم دلا سکیں گے اور اس طرح ان کی اخلاقی حالت درست ہو گی۔ تو اس کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں مگر سب سے اہم امر یہ ہے کہ اس سے مذہب کو تقویت ہوتی ہے اور دنیا سے غلامی مٹتی ہے۔

(مشعل راہ ص 152)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

غیبت سے نفرتوں کے بیج بوئے جاتے ہیں

حضرت خلیفة المسیح الرابع

جہاں تک معاشرے کی اقدار کی حفاظت کا تعلق ہے۔ یہ بہت اہم مضمون ہے اس کو اگر آپ نے نہ سمجھا اور اس کا حق ادا نہ کیا تو بارہا آپ نفرتوں کا بیج بونے کے ذمہ دار ہوں گے۔ بارہا اپنے معصوم بھائیوں کے ساتھ منافقانہ تعلق رکھ رکھ کر آپ ایک منافق انسان بن جائیں گے۔ اور منافقت جب ایک جگہ پیدا ہو جائے تو دوسری جگہ بھی اس کے پیدا ہونے کے احتمال پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو شخص عادتاً منافق ہو جائے۔ عادتاً منافق بنانے کے لئے غیبت اس کی سب سے بڑی مددگار ہو جاتی ہے۔ عادتاً منافق ہو جائے یعنی کسی کے متعلق باتیں کرنا، پیٹھ پیچھے اور اس کے سامنے ایسا تاثر پیدا کرنا کہ گویا وہ جو باتیں کہہ رہا تھا اس کے برعکس اس کے متعلق اندازے رکھتا ہے نظریات اور تعلقات اس سے بالکل مختلف ہیں۔ یہ منافقت ہے۔ اور منافقت اگر انسانوں میں پیدا ہوتی ہے تو رفتہ رفتہ دین میں بھی داخل ہوتی ہے۔ منافقت نظام جماعت میں بھی پھر پیدا ہوتی ہے۔ اور اپنے صدر اپنے قائد اپنے زعیم اپنے امیر اپنے دوسرے عہدیداروں سے بھی پھر یہ منافقانہ سلوک شروع ہو جاتا ہے۔ اور وہ غیبت جو فرد کی ہوتی تھی وہ نظام کی بن جاتی ہے۔ اور نظام کی غیبت اس سے بھی بڑا گناہ ہے کیونکہ اس میں خدا کے کام کرنے والوں کے خلاف ایسا ظن پھیلتا ہے جس کے نتیجے میں لوگ ان سے نسبتاً کم تعاون کرنے لگتے ہیں اور ان کی طبیعتیں اچاٹ ہو جاتی ہیں بعض دفعہ جب غیبت ان کی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں اچھا یہ دین ہے تو پھر ہم الگ ہو جاتے ہیں۔ اپنا سب کچھ گنوا بیٹھتے ہیں۔ اور اس کے ذمہ دار وہ ظالم ہیں جو پہلے افراد کی غیبت پر جرأت کرتے ہیں بے باکی دکھاتے ہیں پھر طبعی طور پر ان کے اندر منافقت پیدا ہوتی ہے اور وہ منافقانہ رنگ میں نظام جماعت پر بھی حملے کرتے ہیں اور نظام جماعت چلانے والے ذمہ دار افسران پر بھی حملے کرتے ہیں۔ اور ہر جگہ آپ یہ قدر مشترک دیکھیں گے کہ نفرت پہلے ہے اور غیبت بعد میں۔ محبت اور غیبت اکٹھے نہیں رہ سکتے۔ پیار اور خلوص کا تعلق اور غیبت کا آپس میں کوئی جوڑ نہیں۔

(از خطبہ 18-11-94ء الفضل 13-12-94ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مرتبہ حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں نمبر108

ریکارڈ شدہ 21مئی 2000ء
مرتبہ: حافظ عبدالحلیم صاحب

مرگی سے نجات

حضرت شیخ رحمت اللہ صاحب کی ایک اور بھی روایت ہے۔ فرماتے ہیں۔

ایک دفعہ سیر سے واپس آرہے تھے اور ہم حضور کے ہمراہ تھے۔ ایک شخص کو حضور کا منتظر دیکھا۔ وہ بے تحاشا حضور کی طرف دوڑا اور حضور کے قدم پکڑنا چاہے۔ حضور نے اسے پکڑا اور سیدھا کھڑا کرکے پوچھا۔ کیا بات ہے۔ اس نے کہا میری زندگی موت سے بدتر ہے۔ آپ دعا کریں کہ مجھے اس زندگی سے نجات مل جائے۔

حضرت مسیح موعود (۔) نے مسکرا کر فرمایا کہ خدا نے مجھے زندہ کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ مارنے کے لئے تو نہیں بھیجا۔ میں تو مسیح موعود ہوں۔ وہ شخص مرگی کے مرض میں مبتلا تھا۔ اور اس کو بڑی سخت مرگی ہوتی تھی۔

حضرت مسیح موعود (۔) نے فرمایا۔ میں دعا کروں گا۔ وہ قادیان میں ٹھہرا رہا۔ بیس دن قادیان میں ٹھہرا رہا۔ ایک دفعہ بھی پھر اس کو مرگی کا حملہ نہیں ہوا۔ اور کوئی دوا نہیں دی۔ پھر وہ بیعت کرکے گیا۔ بعدازاں دو سال تک کبھی نہ کبھی شیخ رحمت اللہ صاحب کہتے ہیں مجھے اس سے ملنے کا اتفاق ہوتا رہا۔ اور وہ یہی بتاتا تھا کہ اس کے بعد مجھ پر اس مرض کا حملہ کبھی نہیں ہوا۔

حضور انور نے فرمایا:۔

اور یہ نشان ہم نے اب بھی اللہ کے فضل سے دیکھا ہے بعض لوگوں کے متعلق 'ان کو دعا سے ایسا فائدہ ہوا کہ پھر کبھی مرگی کا دورہ نہ پڑا۔ اللہ بعض خاص موڈ میں کی ہوئی دعاؤں کو بڑی ہی محبت سے سن لیتا ہے۔

کھانسی سے نجات

ایک روایت حضرت منشی زین العابدین صاحب کی ہے۔ کہتے ہیں ایک دفعہ شدید کھانسی کی حالت میں قادیان آکر حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ چھ ماہ سے کئی علاج کرواچکا ہوں کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

آپ اس وقت کمرے میں ٹہل رہے تھے پوچھا۔ امیرانہ علاج کروانا ہے یا غریبانہ؟ عرض کیا جیسے مناسب سمجھیں۔

فرمایا زمیندار بالعموم غریب ہی ہوتے ہیں۔ فرمایا اچھا آپ علاج کے لئے کتنے پیسے لائے ہیں۔ عرض کی۔ پانچ روپے۔ فرمایا لاؤ۔ میں نے دے دیئے۔ فرمایا جاؤ۔ اب آپ کو کبھی کھانسی نہ ہوگی۔ دوائی نہیں دی۔ وہ پانچ روپے اس کے رکھ لئے اور دعا کی اور کہا اب آپ کو کبھی کھانسی نہیں ہوگی۔ میں نے بے تکلفی سے عرض کیا کہ کیا آپ کے پاس کوئی جادو ہے۔ فرمایا میں جو کہتا ہوں کہ اب بیماری نہیں ہوگی۔ پھر حضرت حامد علی صاحب سے فرمایا۔ گاؤں کے لوگوں کو تسلی نہیں ہوتی۔ جب تک ان کو دوا نہ دی جائے۔ پھر دھیلے کی ملٹھی۔ دھیلے کی الائچی اور دھیلے کا منقہ منگوایا۔ اور خود گولیاں بنا کردیں۔ اور پانچ روپے بھی مجھے واپس دیتے ہوئے فرمایا۔

آپ کی کھانسی تو دور ہوچکی ہے۔ ان پانچ روپوؤں کا گھی استعمال کرو۔ موٹے بھی ہوجاؤ گے اس کے بعد ساری زندگی پھر اس کو کھانسی نہیں ہوئی۔

خوش نصیب بچی

حضور انور نے فرمایا:۔ منصورہ تم نے اپنی بچی تو دکھائی ہی نہیں۔ اسے دکھانے کی خاطر تو ساری رونق لگی ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت اپنی گود میں بچی کو اٹھایا اور فرمایا ماشاء اللہ بڑی پیاری بچی ہے ابھی چھوٹے ہوتے رنگ میں سیاہی بڑی معمولی سی ہے۔ مگر پھر یہ بالکل سفید ہوجائے گی۔

بیماری دور ہوگئی

حضرت حافظ حامد علی صاحب روایت کرتے ہیں کہ چھوٹے بھائی حضرت منشی زین العابدین کی منگنی آپ کی احمدیت کی طرف میلان کے باعث ٹوٹ گئی۔ پھر آپ کی پھوپھی نے اپنی بیٹی کا رشتہ آپ کے لئے پیش کیا۔ تو آپ حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہوئے اور لڑکی کے سارے حالات عرض کرتے ہوئے یہ بھی بتایا کہ یہ بچپن سے ہی مٹی کھایا کرتی تھی۔ حضور نے فرمایا کہ جو عورتیں بچپن میں مٹی کھاتی ہیں۔ وہ فطرتاً کمزور ہوتی ہیں۔ اور ان کی اولاد بھی کمزور ہوتی ہے۔ لیکن جب آپ نے اصرار کے ساتھ حضور سے اجازت چاہی تو فرمایا۔ کرلو لیکن اولاد کمزور ہوگی۔ آپ بیان کرتے ہیں کہ ویسا ہی ہوا جیسے حضور نے فرمایا تھا۔ اور بیوی کو اٹھرا کی بیماری تھی اور یکے بعد دیگرے چار لڑکے فوت ہوگئے۔ علاج سے بھی افاقہ نہ ہوا۔ میں نے حضور کی خدمت میں حاضر ہوکر سارا حال عرض کرکے کہا۔ کہ غریب آدمی ہوں اور علاج نہیں کرواسکتا حضور نے فرمایا پھر کیا چاہتے ہو۔ عرض کیا آپ دعا کریں۔ اس پر حضور اپنے دروازے پر ہی کھڑے ہوگئے اور ظہر سے عصر تک مسلسل رو رو کر دعا کی۔ (حضور انور ایدہ اللہ نے یہ الفاظ بڑے ہی رقت آمیز انداز میں ادا فرمائے) آپ کے آنسو داڑھی مبارک سے ٹپکتے رہے۔ اور میں تھک کر دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا رہا۔ اور سوچنے لگا کہ میں نے آپ کو کیوں اتنی تکلیف دی ہے۔ اگر اولاد نہ ہوتی تب بھی کوئی حرج نہیں تھا۔ مگر آپ کو اتنی تکلیف ہرگز نہیں دینی چاہئے تھی۔ آپ نے دعا ختم کی اور فرمایا کہ اٹھرا کی بیماری دور ہوگئی۔ اس حمل میں لڑکا ہوگا۔ آپ کی بیوی اور بچے کی شکل مجھے دکھائی گئی ہے۔ چنانچہ حضور کی دعا کے بعد سے اب تک کوئی بچہ فوت نہیں ہوا۔ چار لڑکے اور تین لڑکیاں ہوئیں۔

حضور انور نے فرمایا:۔

اب دیکھ لو بچیو دعاؤں کی برکت۔ اب انشاء اللہ ثمرہ باجی بھی دعا کی برکت دکھائیں گی۔

زکام ختم ہوگیا

حضرت صاحبزادہ پیر سراج الحق نعمانی صاحب کو ایک بار نزلے کی ایسی شدید شکایت ہوئی کہ چار برس تک ختم نہ ہوئی۔ دودھ پینا اور خوشبو سونگھنا تو زہر بن جاتا تھا۔ ایک روز بعد نماز عشاء بیت مبارک کے شہ نشین پر حضور جب اپنے رفقاء کے ساتھ تشریف فرما تھے۔ حضور نے دودھ طلب فرمایا اور ایک گھونٹ پی کر گلاس حضرت صاحبزادہ صاحب کے ہاتھ میں دے کر فرمایا پی لو۔ آپ نے اپنی بیماری کا عرض کیا تو فرمایا:۔ خیر پی لو۔ کاہے کا زکام وکام۔

باقی صفحہ 7 پر

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

ہفتہ 14/اکتوبر 2000ء

12-50 a.m.	بیلجیم پروگرام۔
1-25 a.m.	دستاویزی پروگرام۔
1-55 a.m.	خطبہ جمعہ
3-00 a.m	مجلس عرفان
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-30 a.m.	چلڈرنز کارنر
5-00 a.m.	لقاء مع العرب۔
6-05 a.m.	خطبہ جمعہ
7-10 a.m.	اردو کلاس نمبر465
8-20 a.m.	کمپیوٹر سب کے لئے
9-00 a.m.	مجلس عرفان۔
10-05 a.m.	تلاوت۔
10-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-25 a.m.	ایم ٹی اے ماریشس پروگرام۔
12-00 p.m.	ہفتہ وار پروگرام
12-15 p.m.	دستاویزی پروگرام۔
12-40 p.m.	لقاء مع العرب۔
1-45 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر465
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m.	ڈینش سیکھئے۔
5-10 p.m.	جرمن ملاقات
	(ریکارڈ: 7/اکتوبر 2000ء)
6-10 p.m.	بنگالی سروس۔
7-10 p.m.	کوئز: خطبات امام
7-40 p.m.	ہفتہ وار پروگرام۔
8-00 p.m.	چلڈرنز کلاس۔
9-00 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت
10-20 p.m.	اردو کلاس
11-40 p.m.	لقاء مع العرب۔

اتوار 15/اکتوبر 2000ء

12-50 a.m.	ہفتہ وار پروگرام۔
1-05 a.m.	عربی پروگرام۔
1-35 a.m.	چلڈرنز کلاس۔
2-35 a.m.	دستاویزی پروگرام۔
3-00 a.m.	جرمن ملاقات۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-45 a.m.	کوئز: خطبات امام
5-10 a.m.	لقاء مع العرب
6-20 a.m.	کینیڈین پروگرام۔
7-20 a.m.	اردو کلاس نمبر466
8-40 a.m.	ڈینش سیکھئے۔
9-10 a.m.	چلڈرنز کلاس
10-20 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-55 a.m.	کوئز۔ خطبات امام۔
11-20 a.m.	جرمن ملاقات
12-20 p.m.	چائنیز پروگرام
12-40 p.m.	لقاء مع العرب۔
1-55 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر466
3-15 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-25 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-00 p.m.	چائنیز سیکھئے۔
5-25 p.m.	بیگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
	(ریکارڈ: 8/اکتوبر 2000ء)
6-30 p.m.	بنگالی سروس۔
7-30 p.m.	خطبہ جمعہ۔
8-30 p.m.	ہفتہ وار پروگرام۔
8-45 p.m.	چلڈرنز کلاس۔
9-10 p.m.	جرمن سروس۔
10-20 p.m.	تلاوت۔
10-30 p.m.	اردو کلاس نمبر467
11-50 p.m.	لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے50 پیسے

مکرم مبشر احمد صاحب خالد

تعارف کتب حضرت مسیح موعود

اربعین

اس کتاب کا پورا نام "اربعین لاتمام الحجۃ علی المخالفین" ہے۔ جس کا مطلب ہے۔ مخالفین پر اتمام حجت کے لئے چالیس (اشتہارات)

صفحات

یہ کتاب روحانی خزائن جلد نمبر17 کے صفحہ نمبر341 تا صفحہ نمبر484 کل 143 صفحات پر مشتمل ہے۔

سن تالیف واشاعت

یہ اشتہارات جولائی تا دسمبر1900ء وقفے وقفے سے لکھے گئے اور ساتھ ہی ساتھ شائع ہوتے رہے۔

غرض تالیف

اس کتاب کے نام سے ظاہر ہے کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے مخالفین پر اتمام حجت کے لئے پندرہ روزہ چالیس اشتہارات شائع کرنے کا ارادہ فرمایا مگر بعد میں کچھ اس طرح اتفاق ہوا کہ اشتہار نمبر2 تا نمبر4 رسالوں کی طرح ہو گئے۔ جن میں چالیس اشتہارات لکھ کر شائع کرنے کا مقصد پورا ہو گیا۔ اس لئے اشتہار نمبر4 کے بعد مزید اشتہار لکھنے کی ضرورت نہ سمجھی گئی۔

نفس مضمون

ان چاروں اشتہارات میں حضرت مسیح موعود نے اپنی صداقت پر مبنی عقلی و نقلی دلائل تحریر فرمائے ہیں۔ خاص طور پر سورۃ الحاقۃ کی آیت لو تقول (-) کو اپنے دعویٰ کی صداقت کے ثبوت میں بطور دلیل پیش فرمایا۔ اور اس سلسلہ میں پیدا ہونے والے اعتراضات کے جوابات بھی دیئے ہیں۔ اسی طرح براہین احمدیہ میں مندرج الہامات کا حالات و واقعات سے پورا ہونا مفصل طور پر تحریر فرمایا ہے۔

اربعین نمبر1

اپنے آنے کی غرض اور اپنا دعویٰ بیان کیا ہے۔ اور آپ جو چیز یعنی کہ سچا خدا دنیا کے سامنے پیش کرنا چاہتے تھے۔ اسے نہایت محبت آمیز اور ہمدردانہ طریق سے پیش کیا ہے۔ اور بتایا ہے کہ ایک ہی انسان کامل یعنی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم گزرے ہیں جن کی پیش گوئیاں اور دعائیں قبول ہونا اور دوسرے خوارق ظہور میں آنا ایسا امر ہے جو اب تک دریا کی طرح موجیں مار رہا ہے۔ اور یہ باتیں اور کسی مذہب میں نہیں پائی جاتیں۔ (ص343 تا 346)

اربعین نمبر2

اس اشتہار میں آپ نے تحریر فرمایا کہ مخالف اگر کوئی نیا نشان دیکھنا چاہیں تو وہ اس کے لئے اس اقرار کے ساتھ کہ وہ نشان دیکھ کر بیعت کریں گے درخواست کریں۔ اور اس سلسلہ میں ایک تحریری اقرار نامہ شائع کر دیں۔

ایک آسان طریق فیصلہ

پھر فرمایا اگر یہ طریق منظور نہ ہو تو ایک اور سہل طریق یہ ہو سکتا ہے کہ "آپ لوگ محض خدا تعالیٰ سے خوف کر کے بٹالہ یا امرتسر یا لاہور میں ایک جلسہ کریں اور اس جلسہ میں جہاں تک ممکن ہو۔ اور جس قدر ہو سکے معزز علماء اور دنیا دار جمع ہوں اور میں بھی اپنی جماعت کے ساتھ حاضر ہو جاؤں۔ تب وہ سب یہ دعا کریں کہ یا الٰہی اگر تو جانتا ہے۔ کہ یہ شخص مفتری ہے۔ اور تیری طرف سے نہیں ہے اور نہ مسیح موعود ہے۔ اور نہ مہدی ہے۔ تو اس فتنہ کو مسلمانوں میں سے دور کر اور اس کے شر سے اسلام اور اہل اسلام کو بچا لے جس طرح تو نے مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی کو دنیا سے اٹھا کر مسلمانوں کو ان کے شر سے بچا لیا۔ اور اگر یہ تیری طرف سے ہے۔ اور ہماری ہی عقلوں اور فہموں کا قصور ہے۔ تو اے قادر ہمیں سمجھ عطا فرما، تاہم ہلاک نہ ہو جائیں۔ اور اس کی تائید میں کوئی ایسے امور اور نشان ظاہر فرما کہ ہماری طبیعتیں قبول کر جائیں۔ کہ یہ تیری طرف سے ہے۔ اور جب یہ تمام دعا ختم ہو چکے تو میں اور میری جماعت بلند آواز سے آمین کہیں اور پھر بعد اس کے میں دعا کروں گا۔ اور اس وقت میرے ہاتھ میں وہ تمام الہامات ہوں گے جو ابھی لکھے گئے ہیں۔ اور جو کسی قدر ذیل میں لکھے جائیں گے۔ غرض یہی رسالہ مطبوعہ جس میں تمام الہامات ہیں ہاتھ میں ہوگا۔ اور دعا کا یہ مضمون ہوگا کہ یا الٰہی اگر یہ الہامات جو اس رسالہ میں درج ہیں۔ جو اس وقت میرے ہاتھ میں ہے۔ جن کی رو سے میں اپنے تئیں مسیح موعود اور مہدی موعود سمجھتا ہوں تیرا کلام نہیں ہے۔ اور میں تیرے نزدیک کاذب اور مفتری اور دجال ہوں جس نے امت محمدیہ میں فتنہ ڈالا ہے اور تیرا غضب میرے پر ہے۔ تو میں تیری جناب میں تضرع سے دعا کرتا ہوں۔ کہ آج کی تاریخ سے ایک سال کے اندر زندوں میں سے میرا نام کاٹ ڈال اور میرا تمام کاروبار درہم برہم کر دے۔ اور دنیا میں سے میرا نشان مٹا ڈال اور اگر میں تیری طرف سے ہوں اور یہ الہامات جو اس وقت میرے ہاتھ میں ہیں تیری طرف سے ہیں۔ اور میں تیرے فضل کا مورد ہوں تو اے قادر کریم اسی آئندہ سال میں میری جماعت کو ایک فوق العادت ترقی دے۔ اور فوق العادت برکات شامل حال فرما اور میری عمر میں برکت بخش اور آسمانی تائیدات نازل کر اور جب یہ دعا ہو چکے تو تمام مخالف جو حاضر ہوں آمین کہیں۔

اور مناسب یہ ہے کہ اس دعا کے لئے تمام صاحبان اپنے دلوں کو صاف کر کے آویں کوئی نفسانی جوش و غضب نہ ہو اور ہار و جیت کا معاملہ نہ سمجھیں اور نہ اس دعا کو مباہلہ قرار دیں۔ کیونکہ اس دعا کا نفع نقصان کل میری ذات تک محدود ہے۔ مخالفین پر اس کا کچھ اثر نہیں۔" (ص376 تا 377)

مگر کوئی بھی اس طریق فیصلہ کے لئے تیار نہ ہوا۔

علاوہ ازیں براہین احمدیہ ہر چہار حصص میں اپنے شائع ہونے والے الہامات کا حالات و واقعات سے پورا ہونا مفصل تحریر فرمایا ہے۔

اربعین نمبر3

اس اشتہار میں آپ نے سورۃ الحاقۃ آیت نمبر41 تا 48 سے استدلال فرماتے ہوئے یہ چیلنج دیا ہے کہ:

ایک اہم چیلنج

اگر یہ بات صحیح ہے کہ کوئی شخص نبی یا رسول اور مامور من اللہ ہونے کا دعویٰ کر کے اور کھلے کھلے طور پر خدا کے نام پر کلمات لوگوں کو سنا کر پھر باوجود مفتری ہونے کے برابر تئیس 23 برس تک جو زمانہ وحی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ زندہ رہا ہے۔ تو میں ایسی نظیر پیش کرنے والے کو پانچسو روپیہ نقد دے دوں گا۔ اور اگر ایسے لوگ کئی ہوں تو ان کا اختیار ہوگا کہ وہ روپیہ باہم تقسیم کر لیں۔ اس اشتہار کے نکلنے کی تاریخ سے پندرہ روز تک ان کو مہلت ہے۔ کہ دنیا میں تلاش کر کے ایسی نظیر پیش کریں۔" (ص402)

اربعین نمبر4

(I) اس کا مضمون بہ تسلسل مضمون اربعین نمبر3 ہے۔ یعنی مفتری ناکام رہ کر ہلاک ہو جاتا ہے۔ (ص430 تا 441)

(II) شتاب کار نکتہ چینوں کے لئے مختصر تحریر اور براہین احمدیہ کا ذکر کے عنوان سے براہین احمدیہ کی پیشگی لی ہوئی قیمت کی واپسی کے متعلق اعلان فرمایا ہے۔ (ص448 تا 458)

(III) ایک روحانی مقابلہ کی ضرورت۔ (ص459 تا 467)

(IV) ضمیمہ اربعین نمبر3 و نمبر4 "درد دل سے ایک دعوت قوم کو۔" (ص468 تا 473)

(V) تتمہ اربعین عبرانی عبارت کہ جھوٹا نبی ہلاک کیا جاتا ہے۔ (ص474 تا 476)

بعض تعلیمی و تربیتی اقتباسات

(1) کامل کتاب اور کامل نبی

"مجھے فرمایا گیا ہے کہ تمام ہدایتوں میں سے صرف قرآنی ہدایت ہی صحت کے کامل درجہ پر اور انسانی ملاوٹوں سے پاک ہے مجھے سمجھایا گیا ہے کہ تمام رسولوں میں سے کامل تعلیم دینے والا اور اعلیٰ درجہ کی پاک اور پر حکمت تعلیم دینے والا اور انسانی کمالات کا اپنی زندگی کے ذریعہ سے اعلیٰ نمونہ دکھلانے والا صرف حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔" (ص345)

(2) زندہ مذہب

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ زمین پر وہ ایک ہی انسان کامل گزرا ہے۔ جس کی پیشگوئیاں اور دعائیں قبول ہونا اور دوسرے خوارق ظہور میں آنا ایک ایسا امر ہے جو اب تک امت کے سچے پیروؤں کے ذریعہ سے دریا کی طرح موجیں مار رہا ہے۔ بجز (دین حق) وہ مذہب کہاں اور کدھر ہے جو یہ خصلت اور طاقت اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور وہ لوگ کہاں اور کس ملک میں

رہتے ہیں۔ جو (دینی) برکات اور نشانوں کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ اگر انسان صرف ایسے مذہب کا پیرو ہو جس میں آسمانی روح کی کوئی ملاوٹ نہیں۔ تو وہ اپنے ایمان کو ضائع کرتا ہے۔ مذہب وہی مذہب ہے جو زندہ مذہب ہو۔ اور زندگی کی روح اپنے اندر رکھتا ہو۔ اور زندہ خدا سے ملاتا ہو۔" (ص 346)

(3) انسان کا مقصد پیدائش

"چونکہ انسان خدا تعالیٰ کی عبادت اور معرفت کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ لوگ اس کی عبادت اور معرفت میں ترقی کریں۔ اور جب کبھی کوئی ایسا زمانہ آجاتا ہے۔ کہ اکثر طوائف مخلوقات دنیا کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ اور دنیا سے دل لگاتے اور انس پکڑتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی محبت اور اخلاص اور ذوق اور شوق دلوں میں سے اٹھ جاتا ہے اور خداشناسی کی راہیں مخفی ہو جاتی ہیں اور خدا کے گزشتہ نشان جو اس کے پاک نبیوں کے ہاتھ پر ظاہر ہوئے تھے۔ یا تو محض قصوں اور کہانیوں کی طرح مانے جاتے ہیں۔ اور دلوں کی تبدیلی اور انقطاع الی اللہ اور صفائی ان سے حاصل نہیں ہوتی بلکہ کچھ بھی ہیبت اور عظمت دلوں میں باقی نہیں رہتی اور یا وہ محض جھوٹے سمجھے جاتے ہیں اور ان پر ہنسی اور ٹھٹھا کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ آجکل کے نیچری صاحبان یا برہمو صاحبان میں سے اکثر لوگ ایسا ہی خیال کرتے ہیں غرض ایسے وقت میں اور ایسے زمانہ میں جبکہ خداشناسی کی روشنی کم ہوتے ہوتے آخر ہزار ہا نفسانی ظلمتوں کے پردہ میں چھپ جاتی ہے بلکہ اکثر لوگ دہریہ کے رنگ میں ہو جاتے ہیں۔ اور زمین گناہ اور غفلت اور بے باکی سے بھر جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ کی غیرت اور جلال اور عزت تقاضا فرماتی ہے کہ دوبارہ اپنے تئیں لوگوں پر ظاہر فرماوے۔" (ص 347 تا 348)

نصائح

"اپنے ایمانوں کو خوب مضبوط کرو اور اپنی راہیں درست کرو اپنے دلوں کو پاک کرو اور اپنے مولیٰ کو راضی کرو۔

دوستو! تم اس مسافر خانہ میں محض چند روز کے لئے ہو۔ اپنے اصلی گھروں کو یاد کرو۔ تم دیکھتے ہو کہ ہر ایک سال کوئی نہ کوئی دوست تم سے رخصت ہو جاتا ہے۔ ایسا ہی تم بھی کسی سال اپنے دوستوں کو داغ جدائی دے جاؤ گے سو ہوشیار ہو جاؤ اور اس پر آشوب زمانہ کی زہر تم میں اثر نہ کرے۔ اپنی اخلاقی حالتوں کو بہت صاف کرو کینہ اور بغض اور نخوت سے پاک ہو جاؤ اور اخلاقی معجزات دنیا کو دکھلاؤ۔" (ص 442 تا 443)

کیا آپ نے چندہ الفضل ادا کر دیا ہے؟

وحید احمد رفیق صاحب

حضرت محمد رمضان صاحب

رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت محمد رمضان صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی ولادت انڈیا میں ضلع کرنال کے ایک گاؤں "محمود پور" میں ہوئی۔ اس گاؤں کا تھانہ "گلہ" کہلاتا تھا۔ جبکہ تحصیل کیتھل تھی۔ سن ولادت معلوم نہیں ہو سکا۔ آپ کے والد کا نام محمد بوٹا تھا۔ جو جماعت کے قیام سے قبل ہی وفات پاگئے تھے۔ گاؤں کے ماحول میں پرورش پائی۔ اسکول بہت دور تھا لہذا تعلیم حاصل کرنے کی بجائے، اپنے والد صاحب کے ہمراہ کھیتی باڑی کا کام کرنے لگے۔ گاؤں میں آپ کی زمین 100' ایکڑ تھی۔

سن بیعت

آپ کے بڑے پوتے مکرم محمد اشرف صاحب بتاتے ہیں کہ آپ چونکہ پڑھے لکھے نہ تھے اس لئے حضرت مسیح موعود کی کتب سے استفادہ نہ کر سکے، لیکن کہیں سے سنا کہ قادیان میں ایک شخص نے مسیح موعود کا دعویٰ کیا ہے تو فوراً قادیان کی طرف پیدل روانہ ہو گئے۔ ایک ہفتے کے پیدل سفر کے بعد قادیان پہنچے۔ وہاں پہنچ کر حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔ آپ کی بیعت کرنے کا ذکر سلسلے کے اخبار "البدر" کے 18 فروری 1905ء کے شمارے میں طبع شدہ ہے۔

آپ کی نواسی مکرمہ امتہ الحفیظ صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے نانا اپنے گاؤں کے سب سے پہلے احمدی تھے۔ آپ کے بعد گاؤں کے 3 بزرگوں نے بھی یکے بعد دیگرے احمدیت قبول کرلی اور پھر آہستہ آہستہ ایک غالب اکثریت گاؤں کی احمدی ہو گئی۔

بیعت کی برکات

خاکسار کی تائی جان مکرمہ شفیقہ بیگم صاحبہ آپ کے بارے میں سناتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر احمدیت قبول کرکے نماز، روزے اور صدقہ و خیرات وغیرہ جیسی نیکیوں میں غیر معمولی ترقی کی۔ پھر ایسے سچے اور رعب والے تھے کہ سارے آپ سے فیصلے کروایا کرتے تھے اور اسے کوئی غلط بھی نہ کہتا۔ آپ کے رعب کی وجہ سے گاؤں والے آپ کو "سنگھاں والا رمضان" کہا کرتے تھے۔ اس علاقے میں جب بھی کوئی جلسہ یا اجلاس کروانا ہوتا تو یہی منتظم ہوتے تھے۔ جتنی بھی لڑکیوں کی شادیاں ہوتیں آپ ہی جہیز وغیرہ تیار کروا کے دیتے اور انتظامات کرتے تھے۔

ایک کشف

آپ کی دو نواسیاں مکرمہ امتہ السلام صاحبہ اور مکرمہ بشریٰ صادقہ صاحبہ تفصیلاً بتاتی ہیں:

"آخری ایام میں رات کو 11 سے بارہ بجے کے قریب آپ نے ایک کشف دیکھا کہ فرشتے آئے ہیں جنہوں نے سفید لباس پہن رکھا تھا۔ ان کی آنکھیں پیالوں جیسی بڑی بڑی ہیں۔ ان کے آنے سے کمرہ روشن ہو گیا۔ فرشتوں نے اپنے نام پوچھنے پر نام بتائے اور ساتھ ہی بتایا کہ مولوی صاحب! آئیے آپ کا نام رجسٹر سے کٹ چکا ہے۔ آپ نے پوچھا کہ اعمال نامہ کیسا ہے؟ تو انہوں نے ایک گہرے سیاہ رنگ کا تھان کھولا جس پر کئی دھبے تھے۔ اس پر آپ گھبرا گئے۔ لیکن فرشتوں نے تسلی دیتے ہوئے فرمایا "مولوی صاحب! گھبرائیں نہیں" اور پھر سفید چمکدار تھان کھولا، جو اس کالے تھان سے دگنا تھا۔ اور بہت صاف ستھرا بھی۔ اور فرمایا "وہ آپ کا احمدیت قبول کرنے سے پہلے کا تھا جبکہ یہ سفید تھان احمدیت قبول کرنے کے بعد کا ہے۔" آپ نے فرشتوں سے بیٹھنے کی درخواست کی تو وہ انکار کر کے چلے گئے اور جاتے ہوئے "السلام علیکم" بھی کہہ گئے۔

وفات

آپ کی نواسی مکرمہ امتہ الرحمان صاحبہ اور پوتے مکرم محمد اصغر قمر صاحب اس بارے میں بتاتے ہیں کہ ان کی وفات تقسیم پاک و ہند سے پہلے خلافت ثانیہ کے دور میں بمقام محمود پور ہوئی اور وہیں تدفین عمل میں آئی۔

آپ کو آخری ایام میں نمونیہ ہو گیا تھا لیکن کشف کے بعد ٹھیک ہو گئے تھے۔ انہی ایام میں قادیان میں جلسہ سالانہ ہو رہا تھا۔ آپ نے اپنی اہلیہ سے صبح سویرے کہا کہ بچوں کو جلدی جلدی ناشتہ کروا دو اور مجھے نہلا کر کپڑے بدل دو۔ پھر آپ چارپائی گھر سے باہر ڈلوا کر بیٹھ گئے۔ اور گاؤں والے اکٹھے ہوئے تو ہر ایک سے کہا کہ اگر مجھ سے کوئی غلطی ہوگئی ہو تو میں معذرت خواہ ہوں۔ پھر آپ اندر آگئے۔ دن کے دس بجے کے قریب 9 ذوالحجہ کو جلسہ سالانہ قادیان کے دوسرے روز اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ آپ کی عمر تقریباً 70 برس تھی۔ آپ کا سن وفات معین نہیں کیا جاسکا۔

آپ کا خاندان

آپ آرائیں قوم سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ کا ایک بھائی اور ایک بہن تھی۔ بھائی اپنی جوانی میں غیر شادی شدہ ہونے کی حالت میں وفات پا گئے جبکہ آپ کی نسل بہت پھیلی۔ ان میں ایک بیٹا محمد انور اور دو بیٹیاں تھیں۔ ایک بیٹی تو چھوٹی عمر میں وفات پاگئی اور باقی دونوں بچے اللہ کے فضل سے زندہ رہے اور مخلص احمدی تھے۔ پھر آپ کے دو پوتے، ایک پوتی، ایک نواسہ اور چھ نواسیاں ہیں۔ آپ کی تمام اولاد اور ان کی آئندہ تمام نسل مخلص احمدی ہے اور خدمات دینیہ بجا لانے کی حتی المقدور کوشش کرتے رہتے ہیں۔

آپ کے بڑے پوتے مکرم محمد اشرف صاحب۔ پچھلے کئی سال سے سرگودھا میں مقیم ہیں اور تاحال کلیار ٹاؤن، مراد آباد کالونی، فاروق کالونی، چیمہ کالونی، منصور آباد اور پیر کالونی میں امیر اور سیکرٹری مال کی حیثیت سے خدمات بجالا رہے ہیں۔ چھوٹے پوتے مکرم محمد اصغر قمر صاحب پچھلے 40 سال سے دفاتر صدر انجمن میں دینی خدمات کی توفیق پا رہے ہیں۔ اس عرصے میں آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ساتھ خلافت سے پہلے کام کرنے کی توفیق پائی۔ آج کل دفتر امور عامہ میں خدمات بجالا رہے ہیں۔

آپ کے داماد مکرم محمد شجاعت علی صاحب مرحوم 1916ء میں بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہوئے اور 1979ء تک خدمات دینیہ بجا لاتے رہے اور آخری عمر میں ریٹائرڈ انسپکٹر بیت المال تھے۔ آپ کی نواسی مکرمہ زبیدہ بیگم صاحبہ مرحومہ حضرت اماں جان کے ہاں خادمہ کے طور پر خدمات کی توفیق پاتی رہیں۔ آپ کے پڑنواسے مکرم عباس احمد ظہیر صاحب قائد ضلع خدام الاحمدیہ جہلم اور آج کل سیکرٹری وقف نو ضلع جہلم جبکہ دوسرے پڑنواسے مکرم نصیر احمد خالد صاحب ضلع سرگودھا میں مختلف شعبوں مثلاً قائد ضلع و علاقہ خدام الاحمدیہ، ناظم مال، معتمد ضلع و علاقہ اور سیکرٹری وقف نو ضلع سرگودھا وغیرہ خدمات کی توفیق پاتے رہے ہیں۔ آپ خاکسار کے رشتے میں پردادا تھے۔ یہ عاجز آج کل جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کر رہا ہے۔

آخر پر یہ عاجز مکرم محمد رمضان صاحب کے بارے میں درخواست دعا کرتا ہے کہ احباب آپ کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے دعا کریں نیز یہ کہ اللہ ان کی تمام اولاد اور عزیزوں کو خدمت دین میں ترقی کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور سب کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الفضل خود خرید کر پڑھنے کی
عادت ڈالیں

عطاء المنان طاہر صاحب

سیٹلائٹ سسٹم

بنیادی اصول اور مرحلہ وار ترقی کا جائزہ

ہوائی۔ آتش بازی کے مظاہرے ہوتے رہتے ہیں۔ آتش بازی کے سامان میں "ہوائی" بھی شامل ہوتی ہے۔ صدیوں سے تہواروں اور خوشیوں کے مواقع پر ہوائیاں چھوڑنے کا رواج چلا آرہا ہے۔ راکٹ بھی ایک قسم کی ہوائی ہے جسے سائنس دان تیار کرتے ہیں۔

آج سے تین ہزار سال قبل چینیوں نے بارود ایجاد کیا۔ پہلے پہل انہوں نے بارود سے پٹاخے بنائے۔ وہ اس پٹاخے کو زمین پر مارتے تو یہ دھماکہ کے ساتھ پھٹ جاتا۔ ایک دفعہ پٹاخوں میں آگ لگ گئی اور وہ ادھر ادھر بھاگنے لگے۔ یہ دیکھ کر بارود بنانے والے کو ایک نئی چیز کا خیال آیا۔ اس نے پٹاخوں کے ساتھ ایک فیتہ لگانا شروع کردیا جسے آگ لگنے سے پٹاخہ شرشر کرتا ادھر ادھر بھاگنے لگتا۔ اس کے بعد لوگوں نے پٹاخے سرکنڈوں کے ساتھ باندھنے شروع کئے۔ جب اسے آگ دکھائی جاتی تو وہ شعلے برساتا ہوا ہوا میں بلند ہو جاتا۔ یہ دنیا کا پہلا راکٹ تھا۔ ایک ہزار سال تک ہوائی صرف کھیل تماشوں کے لئے استعمال ہوتی رہی۔ لیکن بعد میں یہ ہوائی جنگی ہتھیاروں کے طور پر استعمال ہونے لگی۔ ایک ذہین سپاہی نے نئے طریق سے تیر چلانے کی ایک ترکیب سوچی۔ اس نے بانس کی ایک نالی میں بارود بھرا اور اسے تیر کے ساتھ باندھ دیا۔ جب اسے آگ دکھائی تو تیر شعلے برساتا ہوا دشمن کی صفوں میں جاگرا۔ اور اس کی صفوں میں بھگدڑ مچ گئی۔ یہ دنیا کا پہلا جنگی راکٹ تھا جس کی جگہ آج میزائل نے لے لی ہے۔ سب سے پہلے عربوں اور چینیوں نے راکٹ کو جنگی مقاصد کے لئے استعمال کیا۔ راکٹ تیرھویں صدی عیسوی میں جنگی ہتھیار بنا۔ اس صدی کے شروع میں چینیوں نے منگولوں کے خلاف راکٹ استعمال کیے۔ ایک چینی شہر "کائی فنگ فو" کے حکمران نے منگولوں کے تیس ہزار لشکر کو ایسے راکٹوں کے ذریعے کئی ماہ تک شہر کے باہر روکے رکھا۔ 1258ء میں جب منگولوں نے بغداد پر حملہ کیا تو انہوں نے ایسے بے شمار راکٹ داغے۔ 1270ء میں ایک عرب سائنسدان حسن الرمتہ نے راکٹ بنانے کی فن پر پہلی کتاب لکھی۔ یہ اس فن پر لکھی جانے والی پہلی کتاب تھی جو اب بھی لندن کے برٹش میوزیم میں محفوظ ہے۔ راکٹ اطالوی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں "آگ برسانے والی چھڑی"

جدید راکٹ کی ایجاد 1865ء میں فرانس کے ایک ادیب جولز ورنی نے ایک ناول لکھا جس کا نام تھا "چاند کا سفر" اس ناول کو پڑھ کر تین سائنسدانوں نے مختلف جگہوں پر الگ الگ چاند پر جانے کا تصور اپنے ذہن میں بنالیا۔ اور ہر ایک نے اپنی اپنی جگہ پر تجربات کیے۔ یہ تین سائنسدان مندرجہ ذیل تھے۔

1- زیاں کوسکی (Tsiokowsky) یہ 1857ء میں روس میں پیدا ہوا۔

2- گوڈرڈ (Goddard) یہ 1882ء میں امریکہ کی ریاست میساچوسٹس کے ایک گاؤں میں پیدا ہوا۔ 16- مارچ 1926ء کو اس نے راکٹ پہلا تجربہ کیا۔

3- ہرمن اوبرتھ- یہ جرمنی میں پیدا ہوا۔ وہ اچھا ریاضی دان تھا لیکن انجینئر نہ تھا۔ اس نے 1923ء میں "سیاروں کا سفر" نامی ایک کتاب لکھی۔

ان سائنسدانوں نے کئی منزلہ راکٹوں کا تصور پیش کیا۔ اور جدید راکٹوں کے موجد بنے۔ ان راکٹوں کو جب مزید بہتر پیچیدہ اور وزنی کیا گیا تو ان کو میزائل کا نام دے دیا گیا (Missile) لیکن یہ سب راکٹ اور میزائل تباہی اور بربادی کے لئے استعمال کیے جاتے تھے۔

راکٹوں کا مفید استعمال

○ دوسری جنگ عظیم ختم ہوئی تو دنیا کے کئی ممالک تباہ ہو چکے تھے اور لوگ جنگ سے نفرت کرنے لگے۔ جنگ کے زمانے کے بہت سے راکٹ روس اور امریکہ کے پاس موجود تھے۔ ان ملکوں کے سائنسدانوں نے راکٹ کو پرامن مقاصد کے لئے استعمال کرنے کے لئے سنجیدگی سے سوچنا شروع کر دیا۔ اور خلا سے فائدہ حاصل کرنے کی کوشش شروع ہو گئی۔

زمین پر ہوا موجود ہے لیکن جوں جوں اوپر جاتے ہیں ہوا ہلکی ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ اور تقریباً دو سو میل کی بلندی پر ہوا قریباً ختم ہو جاتی ہے۔ اس حصے کو خلا کہتے ہیں۔ خلا انسان کے لئے بالکل نئی چیز تھی اور اس سے فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری تھا کہ پہلے اس کا مطالعہ کیا جائے۔ راکٹ صرف چند منٹ خلا میں رہ کر زمین پر واپس گر جاتے تھے۔ اور ان سے زیادہ تجربات نہیں کیے جاسکتے تھے۔ سائنسدان چاہتے تھے کہ سائنسی آلات طویل عرصے تک خلا میں رہیں اور زمین کے ساتھ ان کا تعلق بنا رہے۔ اسی سوچ کے نتیجے میں مصنوعی سیارے (Satellite) ایجاد ہوئے۔

مصنوعی سیاروں کا آغاز

اور ابتدائی سیارے

○ سب سے پہلے روسی سائنسدانوں نے 4- اکتوبر 1957ء کو دنیا کا پہلا مصنوعی سیارہ خلا میں بھیجا۔ یہ سپوتنک ون (Sputnic-1) تھا۔ یہ قریباً سوا دو من وزنی تھا۔ اسے ایک بہت بڑے راکٹ کی مدد سے چھوڑا گیا تھا۔ یہ ڈیڑھ گھنٹے بعد زمین کا ایک چکر مکمل کرتا تھا۔ سپوتنک ون تین مہینے تک خلا میں گردش کرتا رہا۔

تیس دن بعد روس نے سپوتنک ٹو (Sputnic-2) مدار میں چھوڑا۔ اس کا وزن پندرہ من سے زیادہ تھا۔ اس مصنوعی سیارے میں ایک کتیا "لائکا" کو خلا میں بھیجا گیا جو پانچ دن تک خلا میں زندہ رہی اس سیارے نے 72 چکر زمین کے گرد لگائے۔

15- مارچ 1958ء کو چھوڑا جانے والا سپتنک 3- 36 من وزنی تھا اس نے زمین کے گرد دس ہزار سے زائد چکر لگائے۔

31- جنوری 1958ء کو امریکہ بھی خلائی دوڑ میں شامل ہو گیا۔ اس نے ایکسپلورر- 1 (Explorer-1) خلا میں بھیجا۔ اس کا وزن صرف نو سیر تھا۔ اس میں سائنسی آلات نصب تھے۔ مارچ 1958ء میں امریکہ نے اپنا دوسرا مصنوعی سیارہ وین گارڈ (Vanguard) مدار میں بھیجا۔ اس کا وزن صرف ساڑھے تین پاؤنڈ تھا۔ یہ ایک والی بال کی طرح تھا۔ امریکہ اور روس کے ان تجربات کے ساتھ خلائی دور کا آغاز ہوا۔

یکم اپریل 1960ء کو امریکہ نے اپنا پہلا موسمیاتی سیارہ ٹیروز-1 چھوڑا۔ کئی اور ٹیروز (T-Rose) بھی خلا میں بھیجے گئے۔ بعد میں نمبس قسم کے موسمیاتی سیارے چھوڑے گئے۔

13- اپریل 1960ء کو چھوڑا جانے والا سیارہ ٹرانزٹ-1 (Transit-1) ان سیاروں میں سے ایک ہے جو بحری جہازوں' آبدوزوں اور طیاروں کی راہنمائی کرتے ہیں۔

کینیڈا کا ایلوریٹ (Alorate) خلا میں برقی ذرات پر تجربات کرتا ہے۔ اسی طرح ایکسپلورر- 13 (Explorer-13) ٹوٹنے والے تاروں کا مطالعہ کرتا ہے۔

ستاروں کے بارہ میں معلومات حاصل کرنے کے لئے روس نے کاسموس (Cosmos) نامی مصنوعی سیارے خلا میں چھوڑ رکھے ہیں۔ اب تک ایک ہزار سے زیادہ کاسموس (Cosmos) مدار میں چھوڑے جا چکے ہیں۔

دنیا کا پہلا مواصلاتی سیارہ ایکو-1 تھا۔ اسے 13- اگست 1960ء کو مدار میں ڈالا گیا۔ یہ دنیا کا پہلا ریڈیو ریلے سٹیشن تھا۔

10- جولائی 1962ء کو امریکہ نے "ٹیلسٹار" (Telstar) چھوڑا۔ یہ سیارہ ٹی وی کا ریلے سٹیشن تھا۔ اس نے پہلی مرتبہ امریکہ کی نشریات کو یورپ تک اور یورپ کی نشریات کو امریکہ تک پہنچایا۔

24- گھنٹے ریڈیو' ٹی وی اور ٹیلی فون کے پیغام ریلے کرنے والا پہلا سیارہ ارلی برڈ (Early Bird) تھا۔ یہ 1965ء میں بحر اوقیانوس کے اوپر لٹکایا گیا۔ اس کی مدد سے یورپ اور امریکہ کے درمیان مستقل رابطہ قائم ہو گیا۔

اس کے بعد سنکام (Syncom) سیارہ بحر الکاہل کے اوپر چھوڑا گیا۔ اب زیادہ تر سیارے اسی قسم کے چھوڑے جا رہے ہیں۔

سیٹلائیٹ کے بنیادی اصول

○ سائنس کے جن اصولوں کی مدد سے مصنوعی سیاروں کو فضاء میں چھوڑا گیا' وہ نہ تو بہت نئے ہیں اور نہ ہی زیادہ پیچیدہ ہیں۔ ان کو سمجھنا مشکل نہیں۔

قدرت کا ایک قانون ہے کہ ہوا دباؤ ڈالتی ہے۔ پتنگ کی اڑان بھی اسی کا مظاہرہ ہے۔ اس کے علاوہ ہوائی جہاز' ہیلی کاپٹر' راکٹ اور میزائل اسی اصول پر کام کرتے ہیں۔ یہی اصول مصنوعی سیارے پر بھی استعمال ہوتا ہے۔

نیوٹن کے تیسرے قانون کے مطابق ہر عمل کا ردعمل یعنی (Action and Reaction) باہم برابر ہوتا ہے۔ مگر مخالف سمت میں۔ ہم گیند کو زمین پر مارتے ہیں یہ ایک عمل ہے اس کے رد عمل کے طور پر گیند واپس اچھل جاتی ہے۔ اسی طرح اگر غبارے میں ہوا بھر کر اس کا منہ کھلا رکھ کر چھوڑا جائے تو وہ تیزی سے حرکت کرتا ہوا دور جا گرتا ہے۔ ہوتا یہ ہے کہ غبارے سے نکلنے والی ہوا باہر کی ہوا پر دباؤ ڈالتی ہے۔ اور غبارے کے پیچھے ہوا کا دباؤ بڑھ جاتا ہے اور یہ دباؤ غبارے پر اثرانداز ہوتا ہے اور غبارے کو آگے کی سمت دھکیل دیتا ہے۔ اور غبارہ تیزی سے حرکت کرتا ہوا دور چلا جاتا ہے۔ بالکل یہی اصول شراٹے (ہوائی) میں استعمال ہوتا ہے۔ شراٹا ایک نلی' سرکنڈا اور بارود سے مل کر بنتا ہے۔ نلی میں بارود بھر کر اس کے ساتھ ایک سرکنڈا جوڑ دیا جاتا ہے۔ نلی اوپر کی طرف سے بالکل بند ہوتی ہے اور نچلی جانب سے قدرے کھلی ہوتی ہے۔ نیچے ایک شتابہ لگادیا جاتا ہے۔ جب اس کو آگ دکھائی جائے تو شعلہ نلی کے اندر بارود تک پہنچ جاتا ہے۔ بارود کا شعلہ نچلے حصے سے خارج ہوتا ہے اور زمین پر اور پھر ہوا پر دباؤ ڈالتا ہے۔ رد عمل کے طور پر اتنا ہی دباؤ شراٹے پر پڑتا ہے اور وہ فضا میں بلند ہو جاتا ہے۔ سرکنڈا اس کو سیدھا اوپر جانے میں مدد دیتا ہے۔ اسی اصول کے تحت راکٹ ایجاد ہوا۔ راکٹ بھی پہلے بارود سے چلتے تھے لیکن اب کئی قسم کی گیسوں کو مائع میں تبدیل کرکے ایندھن کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ تا توانائی زیادہ حاصل ہو جگہ کم خرچ ہو۔

یہ تو تھا راکٹ کا اصول۔ لیکن مصنوعی سیارے کو زمین کے گرد مسلسل چکر لگاتے رہنے میں جو اصول کار فرما ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

زمین کے گرد چکر لگانے سے متعلق اہم مثال سمجھ لیں۔ میز کے کنارے پر کوئی شیشے یا لکڑی کی گولی رکھ کر اسے ہلکی سی قوت سے ٹھوکر ماریں۔ یہ گولی تھوڑی دیر خط مستقیم پر چلتی ہے پھر جلد ہی خط انحنا یعنی (Curved Path) بناتی ہوئی زمین پر گر جاتی ہے۔ اب گولی کو پوری قوت سے ٹھوکر ماریں تو وہ کافی دیر خط مستقیم پر رہنے کے بعد ہلکا سا خط انحنا بناتی ہوئی گر جائے گی نتیجہ یہ نکلا کہ کسی جسم کو اونچے مقام

سے جتنی قوت سے دھکیلا جائے وہ جسم اتنا ہی زیادہ فاصلے تک خط مستقیم میں یعنی زمین کے متوازی چلے گا اور اس کا انحنا Curve بھی بہت کم ہوگا۔

زمین چونکہ چپٹی نہیں بلکہ گول ہے اس لئے اس کی سطح میں بھی انحنا یعنی Curve ہے۔ زمین کا انحنا آٹھ انچ فی میل ہے یعنی ایک میل سفر کرنے سے ہم آٹھ انچ نیچے چلے جاتے ہیں۔ اس بات کو مثال سے سمجھیں۔

یعنی ایک میل فاصلہ طے کرنے کے بعد ہر جسم 8 انچ نیچے آجائے گا۔ اسی طرح اگر کوئی جسم 2 میل کا فاصلہ طے کرے تو انحنا 16 انچ ہوگا۔ اور پانچ میل فاصلہ طے کرنے سے انحنا 40 ہوگا خلاصہ یہ نکلا کہ زمین کا انحنا (Curve) 8 انچ فی میل ہے۔

اب ایک اور فارمولا یاد رکھیں کہ جب کوئی جسم کسی بلندی سے عموداً زمین پر گرایا جائے تو اس کے فاصلے اور وقت کا کلیہ حسب ذیل ہے۔

نوٹ۔ فاصلہ (Distance) -D- فٹوں میں

وقت (Time) -T- سیکنڈوں میں

کلیہ

$D=16xT^2$ (in seconds)

اس کلیے سے ایک سوال حل کرتے ہیں۔ ایک شخص نے مینار پر چڑھ کر ایک گولی کو عموداً گرایا۔ وہ گولی تین سیکنڈوں میں زمین پر آ گری۔ مینار کی بلندی معلوم کریں۔

$D=16x3x3=16x9$

144 فٹ۔

پس مینار 144 فٹ بلند ہوگا۔ اسی مثال کو ایک طرح یوں بیان کیا جا سکتا ہے کہ ایک گولی 144 فٹ اونچے مینار سے عموداً زمین پر چھوڑی جاتی ہے۔ وہ کتنی دیر میں زمین پر گرے گی۔

فارمولہ = $D=16xT^2$

$144=16xT^2$

$144/16=T^2$

$9=T^2$

T=3 سیکنڈ

پس وہ گولی تین سیکنڈ میں زمین پر گرے گی۔ اس فارمولے کی رو سے عموداً گرنے والی چیز 8 انچ کا فاصلہ 0.2 سیکنڈ میں طے کرے گی۔

پس اگر کوئی جسم 0.2 سیکنڈ میں ایک میل کے حساب میں خط مستقیم پر سفر کرے تو 0.2 سیکنڈ میں وہ خط مستقیم سے 8 انچ نیچے ہو جائے گا۔ پس

.2 سیکنڈ میں فاصلہ = ایک میل

1 سیکنڈ میں فاصلہ = 5X1 = 5 میل

ایک گھنٹے میں فاصلہ = 5X60X60

18000 میل

پس اگر کوئی جسم فضا کی بلندیوں میں اٹھارہ ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے زمین کے متوازی چلایا جائے تو وہ جسم کے متوازی چلتا رہیگا۔ یعنی وہ زمین کے گرد گھومتا رہے گا اور گرے گا نہیں۔ کیونکہ جتنا فاصلہ وہ ایک سیکنڈ میں طے کرتا ہے وہ پانچ میل ہے۔ ایک میل کے فاصلے پر زمین 8 انچ نیچے آجاتی ہے اور اس کے گرد گھومنے والا جسم بھی انحنا کی وجہ سے 8 انچ نیچے آ جائے گا۔ اس طرح یہ سلسلہ مسلسل جاری رہے گا اور وہ جسم زمین کے گرد گھومتا رہے گا۔

مندرجہ بالا قوانین سمجھ لینے کے بعد مصنوعی سیارے کا زمین کے گرد گھومنا آسانی سے سمجھ آ سکتا ہے۔ روسیوں نے جو پہلا مصنوعی سیارہ فضاء میں چھوڑا تھا اس کے ساتھ لگے ہوئے راکٹ کا وزن تقریباً 4 لاکھ پاؤنڈ تھا۔ یہ راکٹ تین حصوں پر مشتمل تھا۔

سب سے نچلا حصہ جو سب سے بڑا حصہ ہے، عمل شروع کرتا ہے۔ پھر درمیانی حصہ اپنا کام کرتا ہے اور آخر میں تیسرا حصہ جو سب سے چھوٹا ہوتا ہے عمل شروع کرتا ہے اس طرح اس کی پرواز مکمل ہو جاتی ہے۔

اس راکٹ کو زمین سے تقریباً 60 یا 70 درجے کے زاویے سے چھوڑا گیا تھا (غالباً) اگر اس کو سیدھا اوپر کی جانب اڑایا جاتا تو ایندھن ختم ہونے پر وہ زمین پر واپس آگرتا۔ لیکن ایسا نہیں ہوا۔ بلکہ راکٹ بڑی تیزی سے شراٹے چھوڑتا ہوا فضاء میں بلند ہوا۔ جس وقت پہلے حصے کا ایندھن ختم ہوا تو وہ حصہ اس راکٹ سے علیحدہ ہو گیا۔

اس وقت، سیارے کی رفتار تقریباً 4000 میل فی گھنٹہ تھی۔ چونکہ نچلا حصہ بہت بڑا اور بھاری تھا اس لئے باقی حصہ کچھ نیچے کی طرف جھک گیا یعنی سیارے کا راستہ خط انحنا بن گیا، جس وقت پہلا حصہ اپنا عمل مکمل کرنے کے بعد علیحدہ ہوا تو فوراً دوسرے حصے نے کام شروع کر دیا۔ چونکہ اس وقت سیارے کا وزن پہلے کی نسبت بہت کم رہ گیا تھا اس لئے راکٹ کی رفتار 10000 میل فی گھنٹہ ہو گئی۔ یہ سب کام منٹوں میں ہو رہا تھا۔ جب سیارہ 300 میل کی بلندی پر پہنچا تو دوسرا راکٹ بھی الگ ہو گیا اور تیسرے راکٹ نے اپنا کام شروع کر دیا۔ اس طرح سیارے کے ساتھ اب بھی ایک راکٹ باقی ہے۔

اب اس کا وزن بہت کم رہ گیا تھا۔ اس لئے راکٹ کی رفتار اور زیادہ ہونے لگی۔ جب راکٹ مصنوعی سیارے کو لے کر 560 میل کی بلندی پر پہنچا تو اس کی رفتار 18000 میل فی گھنٹہ ہو چکی تھی۔ تب تیسرا راکٹ بھی علیحدہ ہو گیا اور سیارہ پہلے بیان کئے گئے قوانین کے مطابق زمین کے گرد گھومنے لگا۔

اتباعِ سنت

○ چوہدری غلام رسول صاحب فرماتے ہیں۔ بیت نور میں غالباً عصر کی نماز کے بعد ایک دوست باہر جانے کے لئے اپنے جوتے پہن کر دو چار قدم ہی چلے تھے۔ کہ حضرت مولوی شیر علی صاحب نے ان کو واپس بلایا اور نہایت نرمی سے فرمایا:۔

"سنت نبوی یہ ہے کہ بیت الذکر سے نکلتے وقت پہلے بایاں پاؤں باہر نکالا جائے اور پھر دایاں۔ آپ نے اس کے برعکس کیا تھا۔"

(سیرت شیر علی ص 178)

خلیل الرحمٰن مغل صاحب

محترم میجر عبدالرحمان مغل صاحب

محترم میجر عبدالرحمٰن مغل صاحب میاں عبدالعزیز مغل صاحب کے صاحبزادے تھے مورخہ 26 جولائی 2000ء کو لندن میں وفات پا گئے آپ جلسہ سالانہ یو۔ کے میں شرکت کی غرض سے مورخہ 22 جولائی کو پاکستان سے روانہ ہوئے کچھ دن کے بعد ان کی طبیعت خراب ہو گئی انہیں فوری طور پر ایمرجنسی میں داخل کرایا گیا مگر وہ جانبر نہ ہو سکے اور مورخہ 26 جولائی کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے آپ کی نماز جنازہ مورخہ 29 جولائی بروز ہفتہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ یو۔ کے کے دوسرے دن پڑھائی، جس میں جلسہ سالانہ کے تمام شرکاء نے شرکت کی۔ آپ نے اپنے خط میں جو مورخہ 4 مئی 1990ء کو خلیفہ وقت کی خدمت میں ارسال کیا گیا درخواست کی تھی کہ میری وفات پر نماز جنازہ پڑھا دیں مورخہ 30 جولائی کو آپ کا جسد خاکی پاکستان پہنچ گیا۔ لاہور میں تمام عزیز و اقارب نے آپ کا چہرہ دیکھا اور دعا کی آپ چونکہ موصی تھے اس لئے تدفین کے لئے ربوہ لایا گیا اسی دن بعد نماز ظہر آپ کی نماز جنازہ محترم جناب حافظ مظفر احمد صاحب نے بیت مبارک میں پڑھائی بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی، قبر کی تیاری کے بعد محترم مرزا ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ لاہور نے دعا کروائی۔

یہ آپ کا معمول رہا کہ آپ جلسہ سالانہ یو۔ کے میں باقاعدہ شرکت کرتے تھے اور جلسہ کی برکات سے مستفیض ہوتے۔ آپ کا تعلق لاہور کی مشہور میاں فیملی سے تھا آپ کے والد میاں عبدالعزیز صاحب مغل بہت نیک، دعوت الی اللہ کرنے والے باوفا انسان تھے۔

میجر عبدالرحمٰن صاحب مغل آرمی سروس کی وجہ سے مختلف علاقوں میں رہے، اس دوران آپ نے مصر میں بھی خدمات سرانجام دیں، اس دوران آرمی کی طرف سے الازہر یونیورسٹی میں عربی کی تعلیم حاصل کی اور اس پر عبور حاصل کیا۔ آپ نے جنگ عظیم دوئم میں 1947ء میں کشمیر کی جنگ میں اور 1965ء میں ہندو پاک کی جنگ میں بھی حصہ لیا اور نمایاں خدمات سرانجام دیں، آپ کی صلاحیتوں کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں مختلف اعزازات سے بھی نوازا گیا۔

آپ کو احمدیت سے گہری وابستگی تھی، جماعتی کتب کا کثرت سے مطالعہ کرتے۔ دعوت الی اللہ کے میدان میں بھی پیش پیش تھے دعوت الی اللہ کی مجالس منعقد کرتے رہتے تھے آپ نے بطور سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت راولپنڈی میں کافی عرصہ خدمات سرانجام دیں۔ جلسہ سالانہ یو۔ کے تشریف لے جاتے تو وہاں پر ان کی قیام گاہ پر بھی دعوت الی اللہ کی نشستیں ہوتیں۔ ریٹائرمنٹ کے بعد جماعتی خدمات میں مصروف رہتے۔ ریویو آف ریلیجنز کے لئے مضامین بھی لکھتے رہے۔

اس طرح کئی جماعتی کتب کا انگریزی میں ترجمہ کیا اور آج کل چشمۂ معرفت کا ترجمہ کر رہے تھے اسی طرح عربی میں جماعتی کتب کے ترجمہ کا کام بھی کرتے، احمدیت سے متعلق کافی وسیع علم رکھتے تھے خلفاء وقت سے قریبی رابطہ رہتا تھا۔ غریبوں اور مستحقین کی خاموش مالی مدد کرتے، جماعتی تحریکوں اور چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ آپ اپنے بہت سارے مسائل میں خلیفہ وقت سے رہنمائی حاصل کرتے تھے۔ آپ بہت دعا گو بزرگ تھے دعاؤں میں بہت مصروف رہتے۔ نوافل اور نماز، تہجد کی باقاعدگی سے ادائیگی کرتے۔

اپنے پسماندگان میں تین بیٹے لطف الرحمٰن بیلجیئم، خلیل الرحمٰن اور نعیم الرحمٰن راولپنڈی میں اور چار بیٹیاں بیرون پاکستان مقیم ہیں یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب جماعت سے گزارش ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور درجات بلند فرمائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تپ محرقہ۔ میعادی بخار

○ یہ ایک قسم کا میعادی بخار ہے، جس کی میعاد عموماً اکیس دن تک گنی جاتی ہے۔ اس بخار میں انتڑیوں پر زیادہ اثر ہوا کرتا ہے اور سفید دانے خشخاش کی مانند جسم پر نمودار ہو جاتے ہیں۔ اور یہ دانے عموماً چھاتی پیٹ اور پشت پر نظر آتے ہیں۔ اس بخار میں سخت کمزوری واقع ہو جاتی ہے۔ دبانے سے شکم درد کرتا ہے، اور انتڑیوں میں سوزش واقع ہو کر دکھنے لگتی ہیں۔ اور اسہال عموماً متعفن و بدبودار آیا کرتے ہیں۔

اسباب مرض گندہ اور متعفن پانی اس مرض کے زہر کے پھیلانے اور ترقی دینے میں مددگار و معاون ہوا کرتا ہے۔ اس بخار کا زہر مریض کے بول و براز میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ پینے کے پانی میں کسی وجہ سے پہنچ جاتا ہے۔ اور تندرست اشخاص جب یہ پانی پیتے ہیں۔ تو ان کے اندر یہ زہر داخل ہو کر اس بخار کے پیدا کرنے کا موجب ہوا کرتا ہے۔ یا یہ زہر مکھیاں، مچھر وغیرہ پھیلاتے ہیں۔

عالمی خبریں
عالمی ذرائع ابلاغ سے

اسرائیلی فوج کی فائرنگ

بیت المقدس، غزہ اور مغربی کنارے کے علاقے میں اسرائیلیوں اور فلسطینیوں کے درمیان جھڑپوں کا سلسلہ جاری ہے۔ تازہ جھڑپوں میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 79 ہو گئی ہے۔ جس سے مظاہروں میں شدت آگئی ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے کہا ہے کہ یاسر عرفات محاذ آرائی یا مذاکرات میں سے ایک کا انتخاب کر لیں مشرق وسطیٰ میں امریکی سفارت خانے بند کر دیئے گئے ہیں۔ سلامتی کونسل میں اسرائیل کی مذمت پر اتفاق رائے نہ ہو سکنے پر انڈونیشیا نے کہا ہے کہ عالمی برادری کا معیار دوہرا ہے۔

اسرائیل کے خلاف مظاہرے

فلسطینیوں پر مظالم کے خلاف پاکستان کے مختلف شہروں میں مظاہرے ہوئے اسرائیلی پرچم نذر آتش کئے گئے مختلف جماعتوں نے یوم احتجاج مناتے ہوئے مطالبہ کیا کہ مسلم ممالک فلسطینیوں کے قتل عام کا نوٹس لیں۔ اسرائیل سے تعلقات منقطع کئے جائیں۔ اور مسجد اقصیٰ کو آزاد کرایا جائے۔ جمعہ کے خطبات میں اسرائیل کی وحشیانہ کارروائیوں کی مذمت کی گئی۔ یوم احتجاج پر لاہور میں مساجد کے باہر جماعت اسلامی، جماعت اہل حدیث، جمیعت علماء، تحریک جعفریہ، جمیعت علماء اسلام اور دیگر جماعتوں کے راہنماؤں نے خطابات کئے۔

یوگوسلاویہ میں جشن

یوگوسلاویہ میں حزب اختلاف کے لیڈر واسلاف کرسٹونیکا نے ملک کے نئے صدر کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ اور سابق صدر ملاسووچ روپوش ہو گئے ہیں۔ بلغراد میں جشن منایا گیا۔ لاکھوں افراد کے اجتماع سے نئے صدر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اب نیا یوگوسلاویہ دنیا کے نقشہ پر ابھرا ہے۔ دنیا نے عوامی انقلاب تسلیم کر لیا ہے۔ کوئی سیاسی انتقام نہ لیا جائے۔ امریکہ اور یورپی یونین بھی یوگوسلاویہ پر عائد پابندیاں اٹھالیں گے۔ روس نے بھی نئے صدر کو حمایت کا عندیہ دیا ہے۔ فرانس اور یونان کی طرف سے سابق صدر پر مقدمہ چلانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

بھارتی چوکی تباہ 32- فوجی ہلاک

مجاہدین نے بھارتی چوکی اڑا دی اور 32 فوجیوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ سوپور میں مجاہدین نے بھارتی فوج پر بموں سے بھرپور حملہ کیا۔ جھڑپوں میں دو مجاہدین بھی شہید ہو گئے۔ حریت کانفرنس کی اپیل پر مکمل ہڑتال کی جائے گی۔

سمجھوتوں پر تشویش

امریکہ نے بھارت روس فوجی تعاون کے سمجھوتوں پر تشویش ظاہر کی ہے۔ اور کہا ہے کہ روس کی جانب سے بھارت کے لئے اسلحہ اور ہتھیاروں سے علاقہ کے امن و استحکام پر منفی اثرات مرتب ہونگے۔

تودہ گرنے سے 40- افراد ہلاک

ویت نام میں پہاڑی تودہ گرنے سے 40 افراد ہلاک ہو گئے۔ ایک پل بھی تباہ ہو گیا۔ علاقے کے 90 فیصد گھر پہاڑی ملبہ میں دب گئے۔

جاپان میں زلزلہ

گزشتہ روز جاپان میں زلزلہ کے نتیجہ میں متعدد عمارتیں اور گھر تباہ ہو گئے خوفزدہ لوگ کثیرالمنزلہ عمارتوں کی کھڑکیوں سے کود کر ٹانگیں تڑوا بیٹھے۔ بجلی کا نظام درہم برہم ہو گیا۔ دو افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔

امریکی دھمکی

امریکہ نے عراق کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس نے ایٹمی صلاحیت حاصل کرنے کی کوشش کی تو حملہ کر دیں گے۔ صدام جیسے شخص کے پاس ایٹمی طاقت یا بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کی موجودگی ناقابل برداشت ہے۔

جنگ بندی پر آمادگی

بچوں کیلئے پولیو مہم کے سلسلہ میں افغان متحارب گروپ عارضی جنگ بندی پر آمادہ ہو گئے ہیں۔ طالبان اور ان کے مخالفین نے 10- اور 12- اکتوبر اور پھر 13- سے 15- نومبر تک سیز فائر کیلئے آمادگی ظاہر کر دی ہے۔

پابندیاں اٹھانے کی منظوری

امریکی کانگریس نے کیوبا کے خلاف پابندیاں اٹھانے کی منظوری دے دی ہے۔ ایران، سوڈان، لیبیا اور شمالی کوریا پر عائد پابندیاں بھی نرم کر دی جائیں گی۔

لیبیا میں نسلی کشیدگی

لیبیا میں ایک ہفتے کے دوران 131- افریقی قتل کر دیئے گئے ہیں اور سینکڑوں نائیجرین باشندوں کو لیبیا سے نکال دیا گیا ہے۔ گزشتہ روز 450- افراد کو بحری جہاز کے ذریعہ نائیجریا واپس بھجوا دیا گیا۔

ویت نام میں سیلاب

ویت نام میں شدید بارشوں کے نتیجہ میں سیلاب سے 51- افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے

بقیہ صفحہ 2

اس پر آپ نے اسی وقت دودھ سے بھرا گلاس پی لیا۔ اور فرمایا کرتے تھے کہ اس کے بعد پھر کبھی ساری زندگی نزلہ نہیں ہوا۔

(جاری ہے)

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ محترم حمید اللہ خان صاحب افغان ساکن فیکٹری ایریا ربوہ مورخہ 13- ستمبر 2000ء کو شام سات بجے۔ بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔

آپ کی وفات حرکت قلب بند ہو جانے کے باعث واقعہ ہوئی۔ بوقت وفات آپ کی عمر ساٹھ (60) سال تھی۔ آپ حضرت مصلح موعود کے دیرینہ خادم اور محافظ خاص حضرت خان میر خان صاحب افغان کے صاحبزادے اور محترم شیر احمد خان صاحب مرحوم درویش قادیان کے بھائی تھے۔

آپ کی نماز جنازہ بیت ناصر (دارالرحمت غربی) ربوہ میں بعد از نماز عصر ادا کی گئی۔ تدفین عام قبرستان میں آپ کے نانا مرحوم سید احمد نور کابلی (رفیق حضرت مسیح موعود) کے پہلو میں ہوئی۔ بعد از تدفین مرحوم کے بڑے بھائی محترم رحمت اللہ خان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ لاہور نے دعا کرائی۔

مرحوم نے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں بلند درجات عطاء فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان سکالر شپ

○ ایسے طلباء جنہوں نے ایم ایس سی Geology یا Geophysics کی ہوئی ہے اور وہ مندرجہ ذیل فیلڈز میں PhD کرنے کے خواہشمند ہیں، اپنا C V نظارت تعلیم کو ارسال کریں۔ (C V کی Soft Copy فلاپی ڈسک پر ہو)

1- Tectonics
2- Petrology
3- Volcanology

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان داخلہ

○ نیشنل کالج آف آرٹس (N C A) نے 2001ء سیشن کے لئے ایم اے (آنرز) Visuol Art میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 6- نومبر 2000ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے ڈان 4- اکتوبر 2000ء۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خدام طلباء متوجہ ہوں

1- اگر آپ نے اپنی کلاس میں نمایاں پوزیشن حاصل کی ہے تو اپنے مکمل کوائف، تصدیق شدہ رزلٹ کارڈ یا مارک شیٹ قائد صاحب ضلع کی تصدیق کے ساتھ شعبہ امور طلباء کو ارسال کریں تاکہ آپ کا نام بغرض دعا شائع کیا جاسکے۔

2- اگر آپ کے پاس کسی تعلیمی ادارے یا امتحانات سے متعلق معلومات ہوں تو مرکز ارسال فرمائیں تاکہ وہ دوسروں کے بھی کام آسکیں۔

3- اگر آپ کو اپنی تعلیم کے سلسلے میں رہنمائی کی ضرورت ہو تو شعبہ امور طلباء کو لکھیں، آپ کی رہنمائی کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

شعبہ امور طلباء
خدام الاحمدیہ پاکستان

کفالت یتامی کی مبارک تحریک

جو دوست یتامی کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گذارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامی دارالضیافت ربوہ کو دیکر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامی" صدر انجمن ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے ایک ہزار روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1200 یتامی کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامی دارالضیافت ربوہ)

کوشش کریں کہ خطبہ کے وقت
تمام گھر کے فرد خطبہ سنیں

ARSHAD CAR A.C
& Auto Electric Service
Car Air-Conditioning fitting & service fuel & temperature guages specialist
FriendsAuto Market, 27/1, Link Jail Road, Lahore Tel. 7574148
IRSHAD AHMED ARSHAD

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 7 اکتوبر۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 24 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 درجے سنٹی گریڈ
سوموار 9۔ اکتوبر۔ غروب آفتاب 5-46
منگل 10۔ اکتوبر۔ طلوع فجر 4-44
منگل 10۔ اکتوبر۔ طلوع آفتاب 6-05

دشمن کی سازش

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ دشمن پاکستان کو تقسیم کرنے کی سازش کر رہا ہے۔ روایتی اور غیر روایتی سطح پر مسلح افواج کی صلاحیت اور لوگوں کا ناقابل تسخیر اتحاد دشمن کے مذموم مقاصد کی راہ میں رکاوٹ ہے جنرل پرویز مشرف نے پشاور گریژن دربار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مفاد پرست عناصر مایوسی پھیلا رہے ہیں اور حکومت کے خلاف مہم منصوبے کے تحت کی جا رہی ہے۔

طیارہ سازش کیس

سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی سربراہی میں فل بنچ نے طیارہ اغوا سازش کیس میں بری ہونے والے چھ ملزموں کی بریت کے خلاف اپیل کی سماعت شروع کر دی۔ ان میں سابق وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف، سید غوث علی شاہ، سیف الرحمان، شاہد خاقان عباسی، سعید مہدی اور رانا مقبول احمد شامل ہیں۔ چیف جسٹس نے کہا ہے کہ طیارہ سازش کیس میں سازش کی تیاری ثابت نہیں ہوتی۔

پاکستانی سفارتکار پر تشدد

دہلی میں پاکستانی ہائی کمیشن کے عملے کے رکن نزاکت حسین کو بھارتی پولیس کے 5۔ اہلکار ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کے الزام میں تھانے لے گئے۔ تین گھنٹے حراست میں رکھا اور اس قدر تشدد کیا کہ انہیں طبی امداد کیلئے ہسپتال لے جانا پڑا۔ حکومت پاکستان نے اس واقعہ پر اسلام آباد میں متعین بھارتی حکومت کے ڈپٹی ہائی کمشنر کو طلب کر کے شدید احتجاج کیا ہے۔

بلدیاتی الیکشن کیلئے آرڈیننس

گورنر نے صوبہ میں بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں آرڈیننس جاری کیا ہے جو فوری طور پر نافذالعمل ہوگا۔ انتخابات جداگانہ بنیاد پر کرائے جائیں گے۔ اضلاع میں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ، شہروں میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ، تحصیل گورنمنٹ، ٹاؤن گورنمنٹ اور یونین گورنمنٹ ہونگی۔ ضلع ٹاؤن اور تحصیل کے ناظم اور نائب ناظم کا انتخاب یونین کونسل کے ارکان کریں گے۔ انتخابات غیر جماعتی بنیادوں پر چیف الیکشن کمشنر کرائیں گے۔

حالات خراب ہیں

وفاقی وزیر داخلہ لیفٹیننٹ جنرل (ر) معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ ملک کے حالات خراب ہیں مگر کبھی نہ کبھی ضرور ٹھیک ہونگے۔ پاکستان نیشنل فورم کے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قانون کی حکمرانی کیلئے اچھی عدالتی اور اچھی پولیس ضروری ہے۔ ہماری جیلیں مجرم پیدا کرنے کی یونیورسٹیاں بن گئی ہیں۔

گھی اور کوکنگ آئل کی قلت کا خطرہ

اس بات کا شدید خطرہ ہے کہ آئندہ چند روز میں صوبہ سرحد اور پنجاب میں بناسپتی گھی اور کوکنگ آئل کی قلت پیدا ہو جائے گی۔ کیرج اخراجات پر مذاکرات ناکام ہو گئے ہیں۔ کیرج ایسوسی ایشن کا مطالبہ ہے کہ پٹرول اور ڈیزل کی مہنگائی سے نرخوں میں اضافہ ناگزیر ہے جبکہ مینوفیکچرز ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ پہلے ہی زیادہ کرایہ دے رہے ہیں۔ گزشتہ 5 روز سے کراچی سے لاہور اور پشاور کیلئے کوئی کھپت نہیں ہو سکی۔ اس وقت 80 ہزار خوردنی تیل پورٹ قاسم اور کیماڑی کے آئل ٹرمینلز پر پڑا ہے۔ ترسیل کا انتظام نہیں۔

ملک میں کبھی جمہوریت نہیں رہی

جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ہماری کامیابی معجزہ سے کم نہیں۔ ملک میں کبھی جمہوریت کا وجود نہیں رہا۔ حقیقی جمہوریت ہم متعارف کرا رہے ہیں۔ ایک سالہ حکومتی کارکردگی سے مطمئن ہوں۔ نیا بلدیاتی نظام انقلاب لائے گا۔ اس نظام کی مخالفت ذاتی مفادات کی سوچ رکھنے والے کر رہے ہیں۔ عوام جیبیں بھرنے والوں کو نہ چنیں۔

قیام پاکستان کا مقصد

بلوچستان سے معطل سینیٹر اور جے یو آئی فضل الرحمان گروپ کے رہنما حافظ حسین احمد نے کہا ہے کہ پاکستان میں کبھی جمہوریت نہیں آئی۔ بزرگ بتاتے ہیں کہ قیام پاکستان کا مقصد مسلمانوں کی طاقت کم کرنا تھا۔ پاکستان میں 14۔ کروڑ۔ بنگلہ دیش میں 20 کروڑ اور بھارت میں 22 کروڑ مسلمان ہیں۔ حساب لگا کر دیکھیں تو حقیقت سامنے آ جائے گی۔

حکومت کے خلاف متحرک ہو جائیں

معزول وزیر اعظم نواز شریف نے پارٹی کی اعلیٰ قیادت کو پیغام بھجوایا ہے کہ قومی جماعتیں اے پی سی کے پلیٹ فارم سے حکومت کے خلاف متحرک ہو جائیں۔ ہر پاکستانی تشویش میں مبتلا ہے۔ سیاسی جماعتوں نے اپنا کردار ادا نہ کیا تو آنے والے وقت میں سب کو عوامی عدالت کے سامنے جواب دہ ہونا پڑے گا۔

روپے کی قیمت گرا کر شرط پوری کر دی

گورنر سٹیٹ بنک عشرت حسین نے کہا ہے کہ روپے کی قیمت 12 فیصد گرا کر آئی ایم ایف کی شرط پوری کر دی ہے۔ مذاکرات میں ڈالر کی قیمت 58 روپے کرنے کا فیصلہ ہوا تھا اور ہم نے یہ ہدف حاصل کر لیا ہے۔ آئی ایم ایف قرضہ دے دے گا۔

دورہ نمائندہ الفضل

○ ادارہ الفضل مکرم منور احمد صاحب بجہ کو جماعتی دورہ پر بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اور فیصل آباد کے لئے بھجوا رہا ہے۔

(1) توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا۔ (2) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی (3) الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی۔

احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

موسم بدل رہا ہے

اسلئے نماز فجر کے بعد ایک خوراک شربت صدر کی پی لینے سے آپ نزلہ زکام کھانسی سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ سردیوں میں خود بھی اور اپنے بچوں کو بھی نزلہ زکام کھانسی سے بچانے کے لئے روزانہ شربت صدر استعمال کرائیں۔

چھوٹی شیشی -/15 روپے بڑی -/60 روپے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

فون نمبر 212434 - 211434

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی نیز ملک میں احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں

ڈیزائن: قالین اصفہان۔ شجرکار۔ دیگر مملی ڈائز۔ کوکیشن۔ افغانی وغیرہ

Phones:
042-6306183,
042-6368130
FAX:
042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net

احمد مقبول کارپٹس 12 نکلسن روڈ لاہور

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

PRO TECH UPS لگوائیں لوڈشیڈنگ سے نجات پائیں۔ اپنا کمپیوٹر۔ ٹی وی۔ ویڈیو گیم۔ ڈش ریسیور اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بجلی جانے کے بعد بھی استعمال کریں۔

32 اپر فلور چوہدری سنٹر ملتان روڈ لاہور ☎7413853

Email:pro_tech_1@yahoo.com

الٹراساؤنڈ۔ ای سی جی۔ کلینکل لیبارٹری

مریم میڈیکل سنٹر

یادگار چوک ربوہ فون 213944

کم ریٹوں میں کون

ذکی کراکری

(بانو بازار) فضل عمر مارکیٹ ربوہ فون رہائش 211751

معیاری ہومیو پیتھک ادویات

جرمن سیل بند و کھلی ہومیو پوٹینسیاں، مدر ٹنکچرز، بائیوکیمک ادویات، ٹکیاں، گولیاں، شوگر آف ملک، خالی ڈبیاں اور ڈراپر، پرچون و ہول سیل دستیاب ہیں۔

نیز 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس بھی دستیاب ہے

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی، گولبازار۔ ربوہ

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61